1. کیسے پہچانا چیونٹی نے اپنے ساتھی کو؟

کیا کبھی آپ کے ساتھ ایسا ہوا ہے؟

آپ کھیل کے میدان میں کچھ کھا رہے تھے، ایک چیل نیچے آئی اور آپ کی روٹی لے گئی۔

آپ ایک سوئے ہوئے کتے کے پاس سے آہستہ سے گزرے اور فوراً اس کے کان کھڑے ہو گئے۔

آپ نے زمین پر کوئی میٹھی چیز گرائی اور چند ہی لمحوں میں بہت ساری چیونٹیاں اس کے اردگرد جمع ہو گئیں۔

ایسا کیوں ہوتا ہے؟
سوچیے اور بتائیے

جانور بھی مختلف قسم کے حواس رکھتے ہیں۔ وہ دیکھ سکتے ہیں، سُن سکتے ہیں، چکھ سکتے ہیں، سونگھ سکتے ہیں اور محسوس کر سکتے ہیں، کچھ جانور اپنے شکار کو میلوں دور سے ہی دیکھ سکتے ہیں۔ بہت سے جانور نہایت ہلکی آواز کو بھی سُن سکتے ہیں۔ کچھ جانور اپنے ساتھیوں کو ان کی (بُو) سے پہچان لیتے ہیں۔ جانوروں کی دنیا اُن کے تیز حواس کی حیرت انگیز مثالوں سے بھری ہے!

ایک چیونٹی نے اپنے ساتھی کو کیسے پہچانا؟

ایک چیونٹی زمین پر چلی جا رہی تھی۔ اس نے سامنے سے دوسرے گروپ کی چیونٹیوں کو آتے ہوئے دیکھا۔ وہ فوراً اپنے بل کی طرف واپس آئی۔ بل کے باہر پہرہ دینے والی چیونٹی نے اسے پہچان لیا اور بل میں داخل ہونے دیا۔

بتایئے

- چیونٹی نے کیسے جانا کہ دوسری چیونٹیاں اُس کے گروپ کی نہیں ہیں؟
- پہرہ دینے والی چیونٹی نے اُس چیونٹی کو کیسے پہچانا؟

کوشش کیجیے اور لکھیے

چینی کے کچھ دانے، گڑ یا کوئی دوسری میٹھی چیز زمین پر گرایئے اور وہاں چیونٹیاں آنے کا انتظار کیجیے۔

- چیونٹیوں کو وہاں آنے میں کتنا وقت لگا؟

____

- کیا ایک چیونٹی پہلے آئی یا بہت سی چیونٹیاں ایک ساتھ آئیں؟

____

- چیونٹیوں نے میٹھی چیز کا کیا کیا؟

____

- وہ وہاں سے کہاں گئیں؟

____

- کیا وہ ایک قطار میں گئیں؟

____

اساتذہ کے لیے نوٹ : اس عمر کے بچوں میں جانوروں سے متعلق دلچسپی پائی جاتی ہے۔ ان کے تجربات کی شمولیت سے سبق کو دلچسپ بنایا جا سکتا ہے۔ کئی مشاہدات ایسے ہوتے ہیں جن کے لیے بچوں میں صبر اور برداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔

کسی چیونٹی کونقصان پہنچائے بغیر چیونٹیوں کی قطار کا راستہ ایک پنسل کے ذریعہ روک دیجیے۔

- اب غور کیجیے، چیونٹیاں کس طرح آگے بڑھتی ہیں؟

بہت سال پہلے ایک سائنسداں نے اس طرح کے بہت سے تجربے کیے، اُس نے یہ دریافت کیا کہ جب چیونٹیاں چلتی ہیں تب وہ زمین پر بُو چھوڑتی ہیں اور دیگر چیونٹیاں اس بُو کے مطابق راستہ طے کرتی ہیں۔

- کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جب چیونٹیوں کا راستہ روک دیا جاتا ہے تو ان کی قطار کیوں ٹوٹ جاتی ہے؟

کچھ نر کیڑے اپنی مادا ؤں کو ان کی بو سے پہچان لیتے ہیں۔

میں ایک ریشمی کیڑا ہوں۔
میں اپنی مادہ کو اس کی بُو سے کئی کلومیٹر کی دوری سے پہچان لیتا ہوں۔

- کیا آپ کبھی مچھروں سے پریشان ہوئے ہیں؟ ذرا سوچیے انھوں نے کیسے جانا کہ آپ یہاں ہیں؟

مچھر آپ کے بدن کی بو سے آپ کو تلاش کر لیتے ہیں۔ وہ آپ کے پیروں کے تلووں اور بدن کی گرمی سے بھی آپ کو تلاش کر لیتے ہیں۔

- کیا آپ نے ایک کُتے کو اِدھر اُدھر سونگھتے ہوئے دیکھا ہے؟ کیا آپ بتا سکتے ہیں کُتا کیا سونگھنے کی کوشش کر رہا ہے؟

کُتے سڑک پر اپنے اپنے علاقے کی نشاندہی کر لیتے ہیں۔ اگر کوئی دوسرا کُتا ان کے علاقے میں داخل ہو جائے تو وہ اسے اس کے پیشاب اور پاخانے کی بُو سے پہچان لیتے ہیں۔

لکھیے

- انسان کُتّوں کے سونگھنے کی حِس کو کس کس طرح استعمال کر لیتا ہے؟

- آپ نے کب اپنے سونگھنے کی حِس کو فائدہ مند پایا؟ کچھ مثالیں دیجیے، جیسے سونگھنے سے آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ کھانا خراب ہو گیا ہے یا پھر کوئی چیز جل رہی ہے۔
- کن جانوروں کو آپ بنا دیکھے ان کی بُو سے پہچان سکتے ہیں؟

- ایسی پانچ چیزوں کے نام لکھیے جن کی بُو آپ کو پسند ہے اور ایسی پانچ چیزوں کے نام لکھیے جن کی بُو آپ کو پسند نہیں ہے۔

مجھے جن کی بُو پسند ہے	مجھے جن کی بُو پسند نہیں ہے
________________	________________
________________	________________
________________	________________
________________	________________
________________	________________

- کیا آپ کا اور آپ کے دوستوں کا جواب یکساں ہے؟

2019-20

پتا لگائیے

- کیا آپ اپنے خاندان کے افراد کے کپڑوں کی بُو سے پہچان سکتے ہیں کہ یہ کپڑے کس کے ہیں؟ اپنے گھر کے دو افراد کے کپڑوں کی پہچان کیجیے۔

ایسا کیوں؟

آج رجنی کو ایک ضروری کام سے باہر جانا تھا۔ وہ اپنے چھ سال کے بیٹے دیپک کو اپنی بہن سوشیلا کے پاس چھوڑ آئی۔ سوشیلا کے پاس بھی اسی عمر کا ایک بچہ تھا۔ اتفاق کی بات کہ دونوں بچوں نے ایک ساتھ پاخانہ کر دیا۔ اس نے اپنی بیٹی کا پاخانہ تو خوشی کے ساتھ صاف کر دیا لیکن جب وہ اپنی بہن کے بیٹے دیپک کا پاخانہ صاف کر رہی تھی تب اُس نے اپنی ناک اپنے دوپٹّے سے ڈھک لی۔

سوچیے اور بحث کیجیے

- سوشیلا نے دیپک کا پاخانہ صاف کرتے ہوئے اپنی ناک ڈھک لی لیکن اپنی بیٹی کا پاخانہ صاف کرتے وقت اُس نے ایسا کچھ نہیں کیا۔ آپ کے خیال میں اس نے ایسا کیوں کیا؟
- جب آپ کوڑے کے ڈھیر کے پاس سے گزرتے ہیں تو کیسا محسوس کرتے ہیں؟ اُن بچوں کے بارے میں سوچیے جو پورا دن اس کوڑے سے چیزیں تلاش کرتے رہتے ہیں۔
- کیا بُو سب کے لیے اچھی یا بُری ہوتی ہے؟ یا یہ اس بات پر منحصر ہے کہ کوئی اس کے بارے میں کیسا محسوس کرتا ہے؟

اساتذہ کے لیے نوٹ : سوشیلا کی مثال کے ذریعے خاندانوں میں واقع ہونے والی ایک عام صورت حال کو دکھایا گیا ہے۔ بچوں کے ساتھ اس بارے میں بات چیت کیجیے کہ عام طور پر کوئی بو ہمیں اس وقت ناگوار لگتی ہے، جب ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ کسی گندی چیز سے آرہی ہے۔ اگر ہم عادی ہو جائیں تو وہ بو ہمیں زیادہ پریشان نہیں کرتی۔

آؤ دیکھیں

- ایک ایسے پرندے کا نام لکھیے جس کی آنکھیں (انسانوں کی طرح) سامنے کی طرف ہوتی ہیں۔
- کچھ ایسے پرندوں کے نام لکھیے جن کی آنکھیں ان کے سر کے دونوں طرف ہوتی ہیں۔ ان کی آنکھوں کی بناوٹ ان کے سر کے مقابلے میں کیسی ہوتی ہے؟

آپ نے کچھ پرندوں کو اپنی گردن بار بار ہلاتے ہوئے ضرور دیکھا ہوگا۔ زیادہ تر پرندوں کی آنکھیں سر کے دونوں طرف ہوتی ہیں، ایسے پرندے ایک ہی وقت میں دو الگ الگ چیزوں پر اپنی نظروں کو مرکوز کر سکتے ہیں۔ جب وہ سامنے یا آگے کی طرف دیکھتے ہیں تو اس وقت ان کی نظر ایک ہی چیز پر مرکوز رہتی ہے۔ آپ کو معلوم ہے ایسا کیوں ہوتا ہے؟ زیادہ تر پرندوں کی آنکھیں اپنی جگہ پر قائم ہوتی ہیں جو گھوم نہیں سکتیں۔ اس لیے پرندوں کو آس پاس کی چیزیں دیکھنے کے لیے اپنی گردن کو بار بار گھمانا پڑتا ہے۔
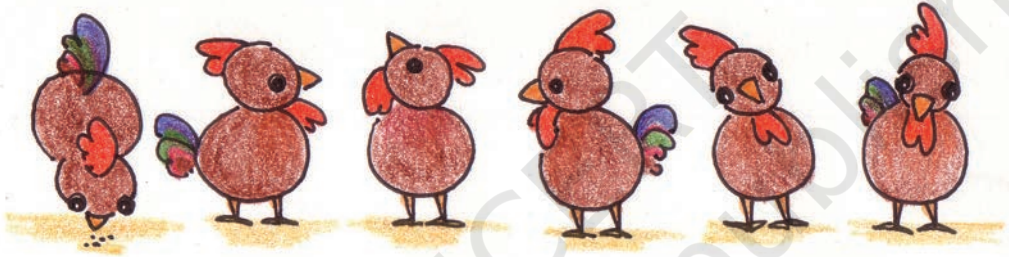
آپ بھی الگ الگ طرح سے دیکھیے

اپنی دائیں آنکھ کو بند کیجیے یا اس کو اپنے ہاتھ سے ڈھک لیجیے اور اپنے دوست سے کہیے کہ وہ آپ کے دائیں جانب کھڑا ہو جائے اور اُس سے کہیے کہ کچھ حرکت کرے (ہاتھ یا سر ہلائے وغیرہ)۔

- کیا آپ اپنے دوست کی حرکت کو اپنی گردن گھمائے بغیر دیکھ سکتے ہیں؟
- اب اپنے دوست کی حرکت کو اپنی دونوں آنکھوں سے گردن گھمائے بغیر دیکھیے۔
- ایک آنکھ سے اور دونوں آنکھوں سے دیکھنے میں کیا فرق محسوس ہوا؟

اساتذہ کے لیے نوٹ : پرندے جب دونوں آنکھیں ایک ہی چیز پر مرکوز کرتے ہیں تو انھیں شے کی دوری کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ جب الگ الگ چیزوں پر مرکوز کرتے ہیں تو ان کی نظر کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔ پرندوں کے سر پر آنکھوں کی جگہوں کے مشاہدے سے یہ بات بچوں کو آسانی سے سمجھ میں آسکتی ہے۔ ایک آنکھ بند کر کے اپنے دوست کی حرکات کو دیکھ کر بچوں کو یہ تجربہ حاصل ہوگا کہ دونوں آنکھوں سے دیکھنے کی وجہ سے نظر کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔

- اب ایک گیند یا سکّے کو اچھال کر پکڑیے۔ ایسی کوشش ایک بار تب کیجیے جب آپ کی دونوں آنکھیں کُھلی ہوں اور پھر ایک آنکھ بند کر کے پکڑنے کرنے کی کوشش کیجیے۔ کس حالت میں پکڑنا آسان تھا؟
- سوچیے ! اگر پرندوں کی طرح آپ کی آنکھیں کانوں کی جگہ ہوتیں تو کیسا ہوتا؟ آپ اُس وقت کون کون سے کام کر پاتے جواب نہیں کر سکتے ہیں؟

چیل، باز، گدھ جیسے پرندے، ہم سے چار گنا دوری سے چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ جو چیز ہمیں دو میٹر کے فاصلے سے نظر آتی ہے وہی چیز یہ پرندے آٹھ میٹر کی دوری سے دیکھ لیتے ہیں۔

- کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ایک چیل کتنے فاصلے سے زمین پر پڑی روٹی کو دیکھ سکتی ہے؟

کیا جانور رنگ دیکھ سکتے ہیں؟

جانور اتنے رنگ نہیں دیکھ سکتے جتنے ہم دیکھ سکتے ہیں۔ دیکھیے، ان جانوروں کو یہ تصویر کیسی دکھائی دے گی؟

عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ جو جانور دن میں جاگتے ہیں وہ کچھ رنگوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ وہ جانور جو رات میں جاگتے ہیں وہ چیزوں کو صرف سفید اور کالا ہی دیکھ سکتے ہیں۔

تیز کان

چوتھی جماعت میں آپ نے پڑھا کہ ہمیں پرندوں کے کان آسانی سے دکھائی نہیں دیتے۔ اُن کے کان محض چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں جو پروں سے ڈھکے ہوتے ہیں۔
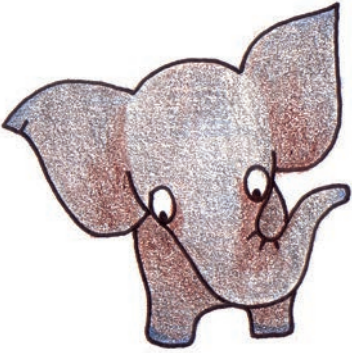
لکھیے

- دس ایسے جانوروں کے نام لکھیے جن کے کان دکھائی دیتے ہیں۔
- کچھ ایسے جانوروں کے نام لکھیے جن کے کان ہمارے کانوں سے بڑے ہوتے ہیں۔

سوچیے

- بتایئے کیا جانوروں کے کانوں کی جسامت اور سُننے کی قوّت کے درمیان کوئی رشتہ ہوتا ہے؟

کوشش کیجیے

اس سرگرمی کے لیے اسکول میں کوئی پُرسکون جگہ تلاش کیجیے۔ ایک بچہ دوسرے بچوں سے تھوڑے فاصلے پر کھڑا ہوکر دھیرے سے کچھ کہے۔ باقی بچے اسے غور سے سنیں۔ وہی بچہ دوبارہ اتنی ہی دھیمی آواز سے کچھ کہے۔ اس بار باقی بچے اپنے کانوں کے پیچھے ہاتھ رکھ کر سنیں۔ بتایئے کس دفعہ آواز زیادہ صاف سنائی دی۔ دیگر ساتھیوں سے بھی معلوم کیجیے۔

- اپنے ہاتھ اپنے کانوں کے اوپر رکھ کر کچھ بولیے۔ کیا آپ اپنی آواز سُن سکتے ہیں؟

- ایک میز کے قریب بیٹھیے۔ اپنے ہاتھ سے میز کو ایک بار تھپتھپائیے اور غور سے سُنیے۔ اب اپنا کان میز پر رکھیے جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔ میز کو ایک مرتبہ پھر تھپتھپائیے اور دوبارہ سُنیے۔ کیا دونوں آوازوں میں کوئی فرق محسوس ہوا؟

سانپ بھی کچھ اسی طرح سُن پاتے ہیں۔ سانپ کے ظاہری کان نہیں ہوتے ہیں (جو آپ دیکھ سکیں) وہ صرف زمین پر پیدا ہونے والے ارتعاش کو محسوس کر سکتے ہیں۔

دیپالسا ور

آوازیں پیغامات بھیجتی ہیں

- اونچے پیڑ پر بیٹھا لنگور تیندوے یا چیتے کے خطرے سے اپنے ساتھیوں کو آگاہ کر دیتا ہے۔ لنگور اس کام کو مخصوص آواز نکال کر انجام دیتا ہے۔
- پرندے بھی ایک خاص آواز کے ذریعے خطرے سے آگاہ کرتے ہیں۔ کچھ پرندے تو مختلف خطروں کے لیے مختلف آوازیں نکالتے ہیں۔ مثال کے لیے اگر دشمن اڑ کر آ رہا ہے تب آواز مختلف ہوگی اور اگر دشمن زمین پر چل کر آ رہا ہے تب آواز مختلف ہوگی۔
- مچھلیاں خطرے کا اشارہ ایک دوسرے کو برقی ترنگوں سے دیتی ہیں۔

طوفان یا زلزلہ آنے سے قبل کچھ جانور عجیب وغریب حرکتیں کرنے لگتے ہیں۔ جنگل میں رہنے والے لوگ جانوروں کے برتاؤ سے واقف ہوتے ہیں اور وہ سمجھ جاتے ہیں کہ زلزلہ آنے والا ہے۔

دسمبر 2004 میں سونامی کے آنے سے کچھ قبل جانوروں کی عجیب وغریب حرکتوں سے انڈمان کے ایک مخصوص آدی واسی قبیلے نے خطرے کو محسوس کر لیا تھا۔ انھوں نے وہ علاقہ خالی کر دیا تھا۔ اس طرح وہ قبائلی باشندے سونامی کے قہر سے محفوظ رہے۔
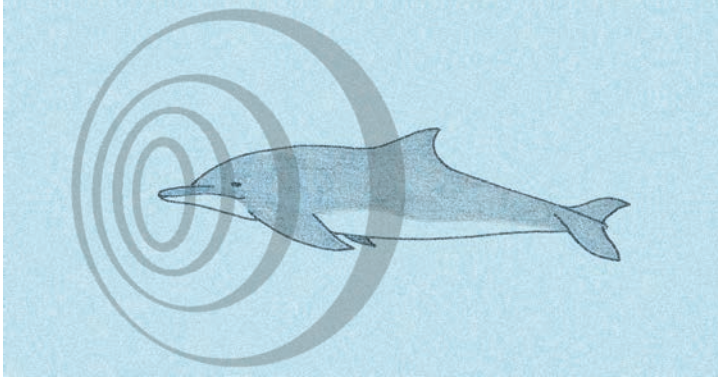
ڈالفن بھی ایک دوسرے کو پیغام دینے کے لیے مختلف آوازیں پیدا کرتی ہیں۔ سائنسدانوں کو یقین ہے کہ کچھ جانوروں کی اپنی خاص زبان ہوتی ہے۔

لکھیے

- کیا آپ کچھ جانوروں کی آوازیں سمجھ سکتے ہیں؟ کس کس جانور کی؟
- کیا کچھ جانور آپ کی زبان سمجھ سکتے ہیں؟ کون کون سے؟

بلند آواز سے کہیے

آپ بھی پیغامات دینے کے لیے پرندوں اور ڈالفن کی طرح آوازوں سے اپنی خاص زبان بنا سکتے ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ آپ کو اپنے دوست سے الفاظ نہیں بلکہ آوازوں کے ذریعے بات کرنی ہے۔ آپ کو کیسے اور کب خبردار کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ مثلاً جب استاد کلاس میں آ رہے ہوں!

سونا - جاگنا

کچھ جانور ایک خاص موسم میں لمبی گہری نیند سو جاتے ہیں۔ اس لیے کئی مہینوں تک نظر نہیں آتے۔

- کیا آپ نے غور کیا ہے کہ جاڑوں کے موسم میں گھر میں کوئی چھپکلی نظر نہیں آتی؟ سوچیے، وہ کہاں غائب ہو جاتی ہیں؟

اساتذہ کے لیے نوٹ : سبق میں حواس کے حوالے سے کچھ جانوروں کی مثالیں دی گئی ہیں۔ دیگر جانوروں کے ایسے رویوں سے متعلق جاننے کے لیے بچوں کو اخبارات اور ٹی وی پروگرام دیکھنے کی ترغیب دیجیے۔

2019-20

سلاتھ

یہ بھالو کی طرح نظر آتا ہے لیکن ہے نہیں۔ یہ سلاتھ ہے۔ یہ پیڑ کی شاخ پر الٹا لٹک کر ایک دن میں 17 گھنٹوں تک سوتا ہے۔ سلاتھ اُس پیڑ کی پتیاں کھاتا ہے جس پر وہ رہتا ہے۔ اُس کو اس کے سوا شاید ہی کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب وہ اُس پیڑ کی ساری پتیاں کھا لیتا ہے تب وہ قریب کے دوسرے درخت پر چلا جاتا ہے۔

سلاتھ چالیس سال زندہ رہتا ہے اور اس مدّت میں وہ صرف آٹھ درختوں پر ہی جاتا ہے۔ ہفتہ میں ایک دن وہ درخت سے نیچے آ کر اپنی ضروری اور حاجتوں سے فارغ ہوتا ہے۔

اگر آپ سلاتھ کے سونے اور جاگنے کے اوقات 24 گھنٹے کی گھڑی کے ذریعے دکھانا چاہیں تو وہ دی گئی تصویر کے مطابق ہو سکتا ہے۔

24 گھنٹے

6 گھنٹے — 18 گھنٹے

12 گھنٹے
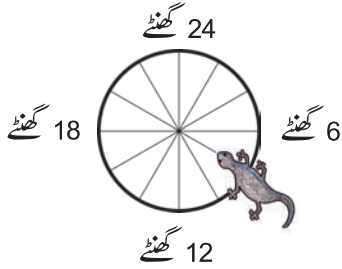
آپ جاڑوں میں ایک گھریلو چھپکلی کے سونے اور جاگنے کے اوقات کیسے دکھائیں گے۔

یہاں کچھ جانوروں کے سونے کا وقت دکھایا گیا ہے۔ تصویر کے نیچے لکھیے کہ وہ جانور ایک دن میں کتنے گھنٹے سوتا ہے۔
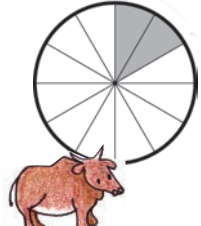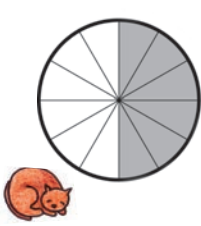
گائے ______________ اژدھا ______________ زراف ______________ بلی ______________

- جب آپ مختلف جانوروں کو دیکھتے ہیں تب ان کے بارے میں مختلف سوال آپ کے ذہن میں آتے ہیں؟ ایسے دس سوالوں کی فہرست بنائیے۔

اساتذہ کے لیے نوٹ : جانوروں کے سونے اور جاگنے کے اوقات کو 24 گھنٹے کی گھڑی میں دکھا کر بچوں کو تہائی، چوتھائی (ایک تہائی، ایک چوتھائی وغیرہ) سے متعلق معلومات فراہم کریں۔ بچوں کو ''رفع حاجت اور ضروری حاجت سے فراغت'' جیسی اصطلاحات سے روشناس کرائیے۔

چیتا اندھیرے میں انسانوں کے
مقابلے چھ گنا بہتر طریقے سے
دیکھ سکتا ہے۔
چیتے کی مونچھیں بہت حساس ہوتی ہیں
اور ہوا میں ہونے والی حرکتوں یا
ارتعاش کو محسوس کر سکتی ہیں۔ اس سے
چیتے کو اندھیرے میں چلنے اور شکار
تلاش کرنے میں مدد ملتی ہے۔
چیتے کے سننے کی حس اتنی تیز ہوتی ہے کہ وہ
پتوں کے کھڑ کنے اور گھاس پر جانور کے
حرکت کرنے کی آواز کے درمیان فرق کر
سکتا ہے۔ چیتے کے کان مختلف آوازوں کو
اکٹھا کرنے کے لیے مختلف سمتوں میں
بہت زیادہ گھوم سکتے ہیں۔
چیتا موقع کی مناسبت سے اپنی آواز
بدلتا رہتا ہے۔ اس کی آواز غصے کی حالت
میں الگ ہوتی ہے اور مادہ چیتے کو بلانا ہو
تو الگ آواز نکالتا ہے، کبھی وہ دہاڑتا ہے
کبھی غرّاتا ہے، اس کے دہاڑنے کی
آواز تین کلومیٹر دور تک سنی جا سکتی ہے۔
ہر چیتے کا اپنا علاقہ ہوتا ہے، جو کئی کلومیٹر پر محیط
ہوتا ہے۔ چیتا اپنے علاقے میں پیشاب
کر کے اپنی بُو چھوڑ جاتا ہے چاہے علاقہ کئی کلو
میٹر وسیع ہو۔ ایک چیتا کسی دوسرے چیتے کی
بُو کو فوراً پہچان لیتا ہے۔ اس کے بعد اس کی
مرضی پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ اس علاقے میں
داخل ہو یا نہ ہو۔

چیتا سب سے زیادہ چوکنّا جانور ہے لیکن پھر بھی آج چیتے خطرے میں ہیں۔

- آپ کے خیال میں جنگل میں چیتوں کو کن چیزوں سے خطرہ ہے؟
- کیا انسان بھی جانوروں کے لیے خطرہ ہے؟ کیسے؟

کیا آپ کو معلوم ہے کہ آج کل بہت سے جانوروں کو مار کر اُن کے اعضا فروخت کیے جاتے ہیں۔ ہاتھیوں کو اُن کے دانتوں کے لیے مارا جاتا ہے۔ گینڈے کو اُن کے سینگوں کے لیے اور چیتوں، مگرمچھ اور سانپوں کو اُن کی کھال کے لیے۔ کستوری ہرن کو صرف اس لیے مارا جاتا ہے کہ اس سے محض مشک حاصل کی جا سکے۔ وہ لوگ جو جانوروں کو مارتے ہیں شکاری کہلاتے ہیں۔

چیتوں اور دوسرے متعدد جانوروں کی تعداد ہمارے ملک میں اتنی کم ہوگئی ہے کہ ان کے بہت جلد نابود ہو جانے کا خطرہ ہے۔ جانوروں کی حفاظت کے لیے ہماری حکومت نے بہت سے جنگلات کو محفوظ علاقے قرار دیا ہے۔ جیسے اتراکھنڈ میں 'جم کاربیٹ نیشنل پارک'، راجستھان کے بھرت پور میں 'گھانا'۔ ان علاقوں میں کوئی بھی جانوروں کا شکار نہیں کر سکتا اور نہ جنگلوں کو برباد کر سکتا ہے۔

معلوم کیجیے

- اس طرح کے دوسرے قومی پارک ہندوستان میں کہاں کہاں ہیں؟
- ان کے بارے میں معلومات جمع کر کے رپورٹ تیار کیجیے۔

ہم نے کیا سیکھا

- کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ بہت سے گلوکار گانا گاتے وقت اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیتے ہیں۔ آپ کے خیال میں وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟
- کچھ ایسے جانوروں کی مثال دیجیے جن کی دیکھنے، سونگھنے اور سُننے کی قوت بہت تیز ہے۔

اساتذہ کے لیے نوٹ : چیتوں کو درپیش مختلف خطرات کے بارے میں بچوں سے گفتگو کیجیے۔ یہ خطرات غیر قانونی شکار، راستے، باندھ، انسانی بستیوں سے جنگلات کی تباہی اور جنگلوں کی آگ وغیرہ ہو سکتے ہیں۔

آیئے کاغذ سے کتّا بنائیں

اس کے لیے آپ کو موٹا کاغذ، پنسل، قینچی، اسکیچ پین کی ضرورت پڑے گی۔
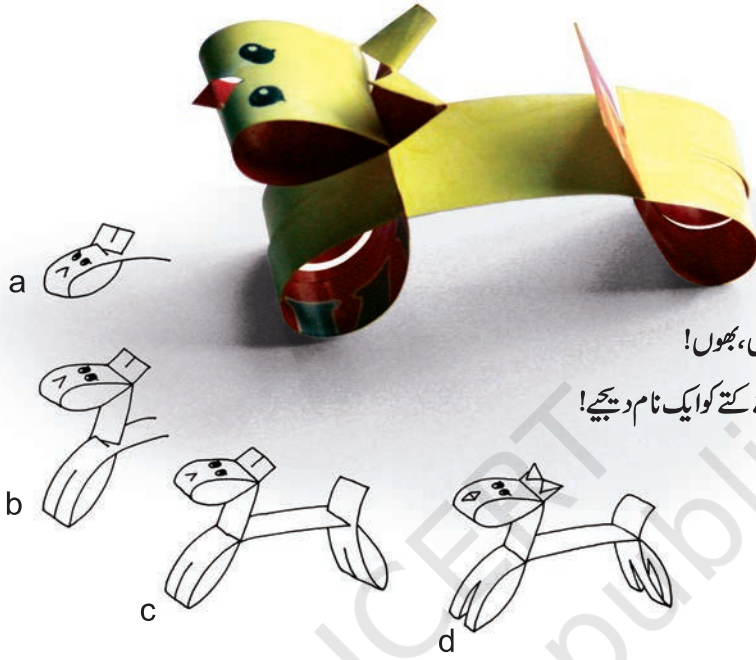
- کاغذ کی ایک لمبی پٹّی کاٹیے اور دکھائے گئے طریقے سے نشان لگائیے۔
- ایک سے چھ تک کی لائنوں کے نشان پر چھوٹے چھوٹے کٹ لگائیے۔
- ایک اور دو نمبر کے نشان کو آپس میں جوڑیے (دیکھیے تصویر a)
- اسی طرح نشان نمبر 3 کو 4 سے اور 5 و 6 کو آپس میں جوڑیے (دیکھیے تصویر b اور c)
- کتے کے پیروں والے حصے پر نشان لگائیے۔
- سر کے اوپر پٹی کے کونوں کو موڑ کر کان بنائیے (تصویر d)۔
- ایک اسکیچ پین کی مدد سے آنکھیں اور ناک بنائیے۔

ہے نا مزے دار!